



سوال

(235) اولیاء اللہ کی قبر پر قرآن پڑھنا ثواب کی نیت سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اولیاء اللہ کی قبر پر اس غرض سے قرآن پڑھنا کہ وہاں پر ان کی دعا کی برکت سے یاد ہو جائے گا جائز ہے یا نہیں۔ بیٹواتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قراءت قرآن عند القبر مکروہ ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر میں لکھتے ہیں: **[1]** القراءۃ مکروہ عند ابی حنیفہ و مالک و احمد و فی روایۃ انہ محدث لم یرد بہ السنۃ۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔ حررہ عبدالرحیم اعظم گڑھی کولہوی۔ 4 ربیع الاول 1317 ہجری۔ (سید محمد نذیر حسین)

[1] قبر پر قرآن پڑھنا امام ابوحنیفہ۔ مالک اور امام احمد کے نزدیک مکروہ ہے اور ایک روایت میں اس کو بدعت کہا ہے کیونکہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 723

محدث فتویٰ